

اسلامی بہنوں میں مدنی انقلاب



(حصہ اول)

# میں نے مدنی برقع کیوں پہنا؟

مع  
16 حیرت انگیز سچی حکایات

- 6 اسی ماحول نے مدنی کو بھی گروہ  
9 گروہ کا وہ بڑے سلیکٹو ماحول ہے کہ گروہ کے لیے سب ہو گیا  
13 وہاں صحت و آہ ہو گیا  
19 گروہ کا وہ دھڑکنے کا قسم میں کیا  
22 جی کی اس طرح کیسے ہوئی؟  
23 سید عابدہ شہل گیا

پیشکش: مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوت اسلامی)

شبہ امیر اعلیٰ حضرت

مکتبۃ المدینہ

SC1265



## پہلے اسے پڑھ لیجئے

سَيِّدُ الْمُرْسَلِينَ، خَاتَمُ النَّبِيِّينَ، جنابِ رَحْمَةِ الْعَالَمِينَ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا، ”اللہ عَزَّوَجَلَّ کی قسم! اگر اللہ تعالیٰ تمہارے ذریعے کسی ایک کو بھی ہدایت دے دے تو یہ تمہارے لئے سُرُخ اونٹوں سے بہتر ہے۔“ (سنن ابو داؤد، ج ۳، ص ۴۵۰، الحدیث ۳۶۶۱)

حضرت سیدنا کعب الاحبار رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ”جنت الفردوس خاص اُس شخص کے لئے ہے جو نیکی کی دعوت دے اور برائی سے منع کرے۔“ (تنبیہ المغترین ص ۲۹۰)

**اللہ عَزَّوَجَلَّ** نے ہر دور میں امتِ محبوب علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام کو ایسی نابغہ روزگار ہستیاں عطا فرمائیں جنہوں نے نہ صرف حُودِ اَمْرٍ بِالْمَعْرُوفِ وَنَهْیِ عَنِ الْمُنْكَرِ (یعنی نیکی کا حکم اور برائی سے منع کرنے) کا مقدس فریضہ بطریق احسن انجام دیا بلکہ مسلمانوں کو اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنے کا ذہن دیا۔ ایسی ہی ایک ہستی شیخ طریقت، امیرِ اہلسنت حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رَضَوِی دامت برکاتہم العالیہ بھی ہیں جنہوں نے آج سے تقریباً ۲۷ سال قبل ۱۴۰۱ھ مطابق ۱۹۸۱ء میں باب المدینہ کراچی میں تبلیغِ قرآن و سنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک ”دعوتِ اسلامی“ کے مدنی کام کا آغاز اپنے چند رفقاء کے ساتھ کیا۔ امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ وہ یادگار سلفِ شخصیت ہیں جو کہ کثیرِ الکرامات بزرگ ہونے کے ساتھ ساتھ علما و عملاً، قَوْلًا وَفِعْلًا، ظاہرًا وَبَاطِنًا احکاماتِ الہیہ کی بجا آوری اور سُنَنِ نَبَوِیَّہ کی پیروی کرنے اور کروانے کی بھی روشن نظیر ہیں۔ آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی احساسِ ذمہ داری اور تقویٰ و پرہیزگاری کی برکتیں ”دعوتِ اسلامی“ سے وابستہ ہونے والے اسلامی

بھائیوں میں بھی منتقل ہونا شروع ہوئیں، جنہوں نے فرائض و واجبات کی ادائیگی کے ساتھ ساتھ سنتوں اور مستحبات پر عمل پیرا ہو کر نیکی کی دعوت کی ایسی دھومیں مچائیں کہ لاکھوں مسلمانوں بالخصوص نوجوانوں کو گناہوں سے توبہ کی توفیق ملی اور وہ تائب ہو کر صلوة و سنت کی راہ پر نہ صرف خود گامزن ہو گئے بلکہ دوسروں کو نیکی کی دعوت دینے والے بن گئے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ! (تادم تحریر) دُنیا کے تقریباً 66 ممالک میں دعوتِ اسلامی کا مدنی پیغام پہنچ چکا ہے اور آگے کوچ جاری ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی اِحْسَانِہ

ہزاروں عاشقانِ لندن و پیرس کو دیوانہ مدینے کا بنایا ہے امیرِ اہلسنت نے لاکھوں فیشنی چہروں کو داڑھی اور سروں کو بھی عمامے سے سجایا ہے امیرِ اہلسنت نے

امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کا یہ فیضانِ صرفِ اسلامی بھائیوں تک محدود نہیں رہا بلکہ لاکھوں لاکھ اسلامی بہنوں نے بھی امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کے خون پسینے سے سینیچی ہوئی تحریکِ دعوتِ اسلامی کے مدنی پیغام کو قبول کیا، فیشن پرستی اور فحاشی و عریانی سے سرشار معاشرہ میں پروان چڑھنے والی بیشمار اسلامی بہنیں گناہوں کے دلدل سے نکل کر امہاتِ المؤمنین اور شہزادی کوئین بی بی فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہن کی دیوانیاں بن گئیں۔ گلے میں دوپٹا لٹکا کر شاپنگ سینڑوں اور مخلوط تفریح گاہوں میں بھٹکنے والیوں، نائٹ کلبوں اور سنیما گھروں کی زینت بننے والیوں کو کربلا والی عفت مآب شہزادیوں رضی اللہ تعالیٰ عنہن کی شرم و حیا کی وہ برکتیں نصیب ہوئیں کہ مدنی برقع اُن کے لباس کا جزو لا ینفک بن گیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ اسلامی بہنوں کے بھی شرعی پردہ کے ساتھ مُتَعَدِّد مقامات پر ہفتہ وار اجتماعات ہوتے ہیں۔ اسلامی بہنوں کے

جامعات بھی قائم ہیں مُعَدَّہ اسلامی بہنیں بھی اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ عالمات بننے کی سعادت حاصل کر چکی ہیں۔ دُنیا کے مختلف مُمالک میں اکثر گھروں کے اندر ان کے تقریباً روزانہ ہزاروں مدارس بنام مدرّسۃ المدینہ (برائے بالغات) بھی لگائے جاتے ہیں، ایک اندازے کے مطابق فقط باب المدینہ (کراچی) میں اسلامی بہنوں کے 1317 مدرّسے تقریباً روزانہ لگتے ہیں جن میں کم و بیش 12017 اسلامی بہنیں قرآن پاک، نماز اور سنتوں کی مُفت تعلیم پاتیں اور دعائیں یاد کرتی ہیں۔ نیز مَدَنی مَنوں اور مَدَنی مَنیوں کیلئے بے شمار مدارس مدرّسۃ المدینہ کے نام سے قائم ہیں جہاں حفظ و ناظرہ کی مُفت تعلیم دی جاتی ہے۔

مری جس قدر ہیں بہنیں، سبھی مَدَنی برقع پہنیں

انہیں نیک تم بنانا مَدَنی مَدینے والے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اسلامی بہنوں میں بھی مَدَنی کام کی خوب خوب بہاریں ہیں، جن میں سے 19 منتخب بہاروں کا مجموعہ ”میں نے مَدَنی برقع کیوں پہنا؟“ کے نام سے شائع کیا جا رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہمیں ”اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش“ کرنے کے لئے مَدَنی انعامات پر عمل اور مَدَنی قافلوں کا مسافر بننے رہنے کی توفیق عطا فرمائے۔ امین بجاہ النبی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم

اللہ (عزوجل) کرم ایسا کرے تجھ پر جہاں میں

اے دعوتِ اسلامی تیری دھوم مچی ہو

شعبہ امیرِ اہلسنت (مدظلہ العالی) مجلس المدینۃ العلمیۃ ﴿دعوتِ اسلامی﴾

۴ شعبان المُمَظَّم ۱۴۲۹ھ، 5 اگست 2008ء

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ  
أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## دُرود شریف کی فضیلت

شیخ طریقت، امیر اہلسنت، بانی دعوتِ اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابوبلال

محمد الیاس عطار قادری رَضَوِی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے تحریری بیان ”بادشاہوں

کی ہڈیاں“ میں ہے: ”رَحْمَتِ عَالَم، نورِ مجسم، شاہِ بنی آدم، شفیعِ اُمم، رسولِ اکرم

صَلَّى اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ شفاعت نشان ہے، جو مجھ پر دُرود پاک پڑھے گا

میں اُس کی شفاعت فرماؤں گا۔“ (القول البدیع ص ۱۱۷ دار الکتب العلمیۃ بیروت)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَی مُحَمَّد

## ﴿1﴾ میں نے مَدَنی برقع کیوں پہنا؟

باب المدینہ (کراچی) کی ایک اسلامی بہن کے بیان کالٹ لباب ہے

کہ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہونے سے پہلے میں بہت زیادہ فیشن

ایبل تھی، فون کے ذریعے غیر مردوں سے دوستی کرنے میں بڑا لطف آتا۔ آس

پڑوس کی شادیوں میں رسم مہندی وغیرہ کے موقع پر مجھے خاص طور پر بلایا جاتا۔ وہاں

میں نہ صرف خود ڈانس کرتی بلکہ دوسری لڑکیوں کو بھی ڈانڈیا سکھا کر اپنے ساتھ نچوایا کرتی تھی۔ ڈھیروں گانے مجھے زبانی یاد تھے۔ آواز چونکہ اچھی تھی اس لئے میری سہیلیاں مجھ سے اکثر گانا سنانے کی فرمائش کیا کرتیں۔ بد قسمتی سے گھر میں T.V بہت دیکھا جاتا تھا۔ جس کی وجہ سے میں گناہوں کی دلدل میں دھنستی چلی گئی۔ افسوس کہ میں اپنی زندگی کے قیمتی لمحات عذاباتِ جہنم کی حقدار بننے میں صرف کر رہی تھی۔

**رَبِيعُ النُّور** شریف کی ایک سہانی شام تھی۔ نمازِ مغرب کے بعد میرے بڑے بھائی گھر آئے تو ان کے ہاتھ میں امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کے بیانات کے کیسٹس تھے۔ ایک بیان کا نام ”قبر کی پہلی رات“ تھا۔ قبر کا مرحلہ کس قدر کٹھن ہے، اس کا احساس مجھے یہ بیان سن کر ہوا۔ مگر افسوس کہ میرے دل پر گناہوں کی لذت کا اس قدر غلبہ تھا کہ مجھ میں کوئی خاص تبدیلی نہ آئی۔ ہاں! اتنا فرق ضرور پڑا کہ اب مجھے گناہوں پر ندامت ہونے لگی۔

کچھ ہی دن بعد پڑوس میں دعوتِ اسلامی کی ذمہ دار اسلامی بہنوں نے بسلسلہ ”گیارہویں شریف“ اجتماعِ ذکر و نعت کا اہتمام کیا۔ مجھے بھی شرکت کی دعوت دی گئی۔ ”قبر کی پہلی رات“ سن کر میرا دل پہلے ہی چوٹ کھا چکا تھا، چنانچہ میں نے زندگی میں پہلی بار اجتماعِ ذکر و نعت میں جانے کا ارادہ کیا۔ مگر افسوس کہ

وہاں جانے کیلئے بھی خوب میک اپ کر کے جدید فیشن کا لباس پہنا۔ اجتماع ذکر و نعت میں ایک اسلامی بہن نے سنتوں بھرا بیان فرمایا، جسے سن کر میرے دل کی دُنیا زیر و زبر ہو گئی۔ بیان کے بعد جب (امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کا لکھا ہوا) استغاثیہ کلام ”یا غوثِ بلاؤ مجھے بغدادِ بلاؤ“ پڑھا گیا تو اس کے پُر تاثیر اشعار نے گویا گرم لوہے پر ہتھوڑے کا کام کیا۔ یوں میں دعوتِ اسلامی کے سنتوں بھرے اجتماعات میں شریک ہونے لگی۔ گناہوں بھری زندگی کا خاتمہ ہوا اور میں دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول کی برکت سے نیکیوں کی شاہراہ پر ایسی گامزن ہوئی کہ میں جو پہلے باہر نکلتے وقت دوپٹا بھی ٹھیک طرح سے نہیں اوڑھتی تھی، کچھ ہی عرصہ میں مدنی برقع پہننے کی سعادت پانے لگی۔ الحمد للہ عَزَّوَجَلَّ آج میں دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہو کر مدنی کاموں کی دُھو میں مچانے کیلئے کوشاں ہوں۔

اللہ کرم ایسا کرے تجھ پہ جہاں میں

اے دعوتِ اسلامی تیری دُھوم مچی ہو

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿2﴾ اسی ماحول نے ادنیٰ کو اعلیٰ کر دیا دیکھو!

باب المدینہ (کراچی) کی ایک اسلامی بہن کے بیان کا لب لباب ہے

کہ والدین کے بے حد اصرار پر میں نے قرآن پاک حفظ کرنے کی سعادت تو حاصل کر لی تھی مگر بعد میں اس کو دہرانا چھوڑ دیا تھا جس کی وجہ سے والدین کو سخت تشویش تھی۔ اتنی عظیم سعادت حاصل کر لینے کے باوجود میری عملی کیفیت یہ تھی کہ میں نمازوں کی پابندی سے غافل تھی۔ نئے فیشن اور گانے سننے کی تو اتنی شوقین تھی کہ بعض اوقات تو ساری ساری رات ہیڈ فون لگا کر گانے سنا کرتی۔ T.V کی تباہ کاریوں نے بھی مجھے اپنی پلیٹ میں لیا ہوا تھا، چنانچہ مجھے فلمیں ڈرامے دیکھنے میں بہت مزا آتا تھا۔ بالخصوص ایک گلوکار کے گانوں کی اس قدر دیوانی تھی کہ میری سہیلیاں مذاقاً کہتی تھیں کہ یہ تو مرتے وقت بھی اسی گلوکار کو یاد کرے گی۔ صد افسوس کہ اگر میں اُس کا کوئی شو (پروگرام) نہ دیکھ پاتی تو رورور کر برا حال کر لیتی یہاں تک کہ کھانا بھی نہیں کھاتی تھی۔ افسوس! میرے صبح و شام یونہی گناہوں میں بسر ہو رہے تھے۔

میری ممانی دعوتِ اسلامی کے اسلامی بہنوں کے سنتوں بھرے اجتماعات میں شرکت کیا کرتی تھیں۔ وہ مجھے بھی اجتماع میں شرکت کی دعوت دیتیں مگر میں ٹال دیتی۔ ان کی مسلسل انفرادی کوشش کے نتیجے میں بالآخر میں نے



دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی سعادت حاصل کی۔ وہاں پر ہونے والے سنتوں بھرے بیان، ذکر اللہ عَزَّوَجَلَّ اور رقت انگیز دُعا سے میں بہت متاثر ہوئی۔ ایک حلقہ ذمہ دارہ اسلامی بہن مجھ پر بڑی شفقت فرمائیں اور مجھے گھر سے بلا کر سنتوں بھرے اجتماع میں شرکت کروائیں۔ انکی اسقدر شفقتیں دیکھ کر میرا دل پسچ گیا اور میں نیکیوں کی طرف رغبت کرنے لگی اور فلمیں ڈرامے دیکھنے اور گانے باجے سننے اور دیگر گناہوں سے بھی توبہ کر لی۔ شیخ طریقت امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کے بیانات کی کیٹیں سنتی تو خوفِ خدا سے لرز کر رہ جاتی کہ اگر یونہی گناہ کرتے کرتے مجھے موت آجاتی تو میرا کیا بنتا۔ اسی طرح امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کی کتب و رسائل پڑھ کر مجھ میں احساسِ ذمہ داری پیدا ہوا اور میں بھی اسلامی بہنوں کے ساتھ مل کر نیکی کی دعوت عام کرنے میں مصروف ہو گئی۔ مجھے ذمہ دارہ اسلامی بہن جو بھی ذمہ داری دیتیں میں بحسن و خوبی نبھانے کی کوشش کرتی۔ یوں دعوتِ اسلامی کامدنی کام کرتے کرتے اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تادم تحریر علاقائی مشاورت کی خادمہ (ذمہ دارہ) کی حیثیت سے دعوتِ اسلامی کے مدنی کام کو بڑھانے میں کوشاں ہوں۔ مفتی دعوتِ اسلامی حافظ محمد فاروق العطارى المردنی

علیہ رحمۃ اللہ الغنی کی پیروی میں روزانہ ایک منزل کی دہرائی کی سعادت بھی حاصل ہو رہی ہے۔

صَلُّوْا عَلٰی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿3﴾ سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا دیدار نصیب ہو گیا

پنجاب (پاکستان) کے شہر گلزارِ طیبہ (سرگودھا) کی مقیم اسلامی بہن کی تحریر

کا خلاصہ ہے کہ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہونے سے پہلے میری

عملی حالت انتہائی ابتر تھی۔ ماڈرن سہیلیوں کی صحبت نے مجھے فیشن و مخلوط تفریح

گا ہوں کا شوقین بنا دیا تھا۔ نماز پڑھتی نہ روزے رکھتی اور برقع سے تو (مَعَاذَ اللّٰہ

عَزَّوَجَلَّ) کوسوں دور بھاگتی تھی۔ بس T.V اور V.C.R ہوتا اور میں۔ خود سراتی تھی

کہ اپنے سامنے کسی کی چلنے نہیں دیتی تھی۔ اُن دنوں میں کالج میں فرسٹ ایئر کی

طالبہ تھی۔ ایک روز مجھے کسی نے امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کے بیان کی کیسٹ

بنام ”وضو اور سائنس“ تحفے میں دی۔ بیان معلوماتی اور دلچسپ تھا۔ اس بیان کو

سن کر میں اتنی متاثر ہوئی کہ میں نے علاقے میں ہونے والے دعوتِ اسلامی کے

اسلامی بہنوں کے سنتوں بھرے اجتماع میں جانا شروع کر دیا۔ مَدَنی ماحول کا

نور میری تاریک زندگی کو منور کرنے لگا۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ میں اپنی بُری

عادتوں سے چھٹکارا حاصل کرنے میں کامیاب ہو گئی۔ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہونے کی برکت سے کچھ ہی عرصے میں مَدَنی برقع پہننے لگی۔ میرے گھر والے، رشتے دار اور میری سہیلیاں اس حیرت انگیز تبدیلی پر بہت حیران تھے۔ انہیں یہ سب خواب لگ رہا تھا مگر یہ سو فیصد حقیقت تھی۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اب میں اپنے گھر میں فیضانِ سنت سے درس دیتی ہوں۔ دیگر اسلامی بہنوں کے ساتھ مل کر مَدَنی کام کرنے کی سعادت سے بھی بہرہ مند ہوتی ہوں۔ روزانہ فکرِ مدینہ کے ذریعے مَدَنی انعامات کے رسالے کے خانے پُر کر کے ہر ماہ جمع کروانا میرا معمول ہے۔ ایک روز مجھ پر رَبِّ عَزَّوَجَلَّ کا ایسا کرم ہوا جس کا میں جتنا بھی شکر کروں کم ہے۔ ہوا یوں کہ ایک رات میں سوئی تو میری قسمت انگڑائی لے کر جاگ اُٹھی۔ میں نے خواب میں دیکھا کہ دعوتِ اسلامی کاسٹنوں بھرا اجتماع ہو رہا ہے میں جس جگہ بیٹھی ہوں وہاں کھڑکی سے ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا آرہی ہے۔ میں بے ساختہ کھڑکی سے باہر کی طرف دیکھتی ہوں تو آسمان پر بادل نظر آتے ہیں۔ میں بے اختیار یہ سلام پڑھنا شروع کر دیتی ہوں؛

اے صبا مصطفیٰ سے کہہ دینا (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم)

غم کے مارے سلام کہتے ہیں

اچانک میرے سامنے ایک حسین و جمیل اور نورانی چہرے والے بزرگ سفید لباس میں ملبوس سر پر سبز عمامہ سجائے تشریف لے آئے۔ ان کے مقدس چہرے پر تبسم کے آثار تھے۔ ابھی میں یہ منظر دیکھ ہی رہی تھی کہ کسی کی آواز سنائی دی ”یہ حضورِ اکرم، نورِ مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم ہیں۔“ پھر میری آنکھ کھل گئی۔ میں اپنی سعادتوں کی معراج پر شدت جذبات سے رونے لگی۔ دل چاہتا تھا کہ آنکھیں بند کروں اور بار بار وہی منظر دیکھوں۔ اب بھی ہر رات اسی امید پر دُرودِ پاک پڑھتے پڑھتے سوئی ہوں کہ کاش میری دوبارہ قسمت جاگ اُٹھے۔

سُنا ہے آپ ہر عاشق کے گھر تشریف لاتے ہیں

میرے گھر میں بھی ہو جائے چراغاں یا رسول اللہ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

## ﴿4﴾ میں پینٹ شرٹ پہنا کرتی تھی

بابُ المدینہ (کراچی) کی ایک اسلامی بہن کا بیان کچھ یوں ہے کہ دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہونے سے پہلے میں مغربی تہذیب کی دلدادہ تھی۔ چنانچہ میں لڑکی ہو کر بھی پینٹ شرٹ پہنا کرتی، نامحرم مردوں کے

ساتھ بلا جھک گفتگو کرتی اور بدتمیز قسم کی سہیلیوں کی صحبت میں رہا کرتی تھی۔ میرے والد صاحب ہوٹل چلاتے تھے، میں اتنی بے باک تھی کہ والد صاحب کے منع کرنے کے باوجود ہوٹل کے کاؤنٹر پر بیٹھ جایا کرتی تھی۔

میں ایک اسکول میں پڑھتی تھی۔ اچانک میرے دل میں مدرسہ میں پڑھنے کا شوق پیدا ہوا۔ میں نے والد صاحب سے اظہار کیا تو انہوں نے موقع غنیمت جانا اور مجھے ہاتھ ہاتھ دعوتِ اسلامی کے مدرسۃ المدینہ (للبنات) میں داخل کروادیا۔ میں نے وہاں قرآن پاک پڑھنا شروع کر دیا۔ چند دن بعد ہماری معلمہ نے ہمیں دعوتِ اسلامی کے سالانہ بین الاقوامی سنتوں بھرے اجتماع کے بارے میں بتایا اور گھر گھر جا کر نیکی کی دعوت کے ذریعے اسلامی بہنوں میں اجتماع کی دعوت عام کرنے کی ترغیب دی۔ ہم خوب جوش و خروش کے ساتھ اس سنتوں بھرے اجتماع کی دعوت عام کرنے میں مصروف ہو گئیں۔ مجھے اجتماع کے آخری دن کی خصوصی نشست کا بڑی بے چینی سے انتظار تھا۔ بالآخر وہ دن بھی آیا کہ میں نے سالانہ سنتوں بھرے اجتماع کی خصوصی نشست میں شرکت کی سعادت حاصل کی۔ جس میں امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ نے ”گناہوں کا علاج“ کے موضوع پر

بیان فرمایا۔ یہ بیان سن کر میں خوفِ خدا عَزَّوَجَلَّ سے کانپنے لگی کہ میں اپنے رب عَزَّوَجَلَّ کی کیسی کیسی نافرمانیوں میں مبتلاء ہوں۔ پھر دعا مانگی گئی۔ دورانِ دعا اجتماع میں شریک اسلامی بہنوں کی گریہ وزاری دیکھ کر میری آنکھوں سے بھی آنسو بہہ نکلے۔ میرا دل ندامت کے سمندر میں غوطے کھانے لگا۔ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ میں نے رب عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں اپنے گناہوں سے توبہ کی اور اپنی اصلاح کی کوشش کی پختہ نیت کر لی۔ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہونے کی برکت سے میں نے شرعی پردہ کرنا شروع کر دیا اور نمازوں کی بھی پابند ہو گئی۔ آج میرے والدین مجھ سے بہت خوش ہیں اور دعوتِ اسلامی کے احسان مند ہیں جس کی برکت سے ان کی فیشن زدہ بیٹی سنتوں بھری زندگی کی طرف مائل ہوئی۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

## ﴿5﴾ بیٹا صحت یاب ہو گیا

باب المدینہ (کراچی) کی ایک اسلامی بہن کے بیان کا خلاصہ ہے کہ دعوتِ اسلامی کے مشکبار مَدَنی ماحول سے وابستہ کچھ ذمہ دار اسلامی بہنیں نیکی کی دعوت دینے کے لئے ہمارے گھر آیا کرتیں۔ وہ مجھ پر انفرادی کوشش کرتے ہوئے

اسلامی بہنوں کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع اور علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت میں شرکت کی دعوت پیش کرتیں مگر میں سستی کی وجہ سے یہ سعادت حاصل کرنے سے محروم رہتی۔ ایک دن اچانک میرے بیٹے کی طبیعت خراب ہو گئی۔ ڈاکٹر کو دکھایا تو اس نے اندیشہ ظاہر کیا کہ شاید اب یہ بچہ عمر بھر ٹانگوں کے سہارے چل نہ سکے، اسکا دماغی توازن بھی ٹھیک نہیں رہا لہذا! اب یہ نارمل (NORMAL) بچوں کی طرح زندگی نہ گزار سکے گا۔ یہ سن کر میرے پاؤں تلے کی زمین نکل گئی۔ ہر ماں کی طرح مجھے بھی اپنے بیٹے سے بہت محبت تھی۔ اس صدمے نے مجھے نیم جان کر دیا۔

کچھ دن اسی حالت میں گزر گئے۔ ایک دن پھر وہی اسلامی بہنیں نیکی کی دعوت کے لیے آئیں۔ انہوں نے میرے چہرے پر پریشانی کے آثار دیکھے تو میری غم خواری کرتے ہوئے مجھ سے پوچھا: ”خیریت تو ہے آپ بہت پریشان دکھائی دے رہی ہیں؟“ میں نے انہیں سارا ماجرا سنایا تو انہوں نے مجھے حوصلہ دیا اور کہا کہ نیک اجتماعات میں شرکت کی بڑی برکتیں ہیں، آپ دعوتِ اسلامی کے 12 ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماعات میں پابندی سے شرکت کیجئے اور وہاں پر اپنے بچے کے لئے دعا بھی مانگئے، ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ آپ کا بیٹا صحت یاب ہو جائے گا۔

چنانچہ میں نے 12 اجتماعات میں شرکت کی پختہ نیت کر لی۔ جب میں پہلی مرتبہ سنتوں بھرے اجتماع میں شریک ہوئی اور بیان کے بعد جب رقت انگیز دعا مانگی گئی تو میں نے اپنے رب عَزَّوَجَلَّ سے اپنے لخت جگر کی صحت یا پانی کی دعا بھی مانگی۔ اجتماع میں شریک ہونے کے بعد جب میں گھر واپس آئی تو مجھے اپنے بیٹے کی طبیعت پہلے سے بہتر دکھائی دی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ میرا بیٹا مکمل طور پر صحت یاب ہو گیا۔ یوں ڈاکٹروں کے اندیشے غلط ثابت ہوئے اور سنتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی برکت سے میرا بیٹا چلنے پھرنے بھی لگا۔ تادم تحریر ہمارا سارا گھر انا اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہو کر جنت کی تیاری میں مصروف ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

## ﴿6﴾ تین یا چار فلمیں دیکھ لیا کرتی تھی

باب المدینہ (کراچی) کی ایک اسلامی بہن کے بیان کا خلاصہ ہے کہ دعوتِ اسلامی کے مشکبار مدنی ماحول سے وابستہ ہونے سے قبل میں ایک ماڈرن لڑکی تھی۔ دنیوی تعلیم حاصل کرنے کا جنون کی حد تک شوق تھا۔ فلم بینی کا بھوت



مجھ پر ایسا سوار تھا کہ میں ایک رات میں تین تین چار چار فلمیں بھی دیکھ لیا کرتی تھی۔ مَعَاذَ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ گانوں کی تو ایسی رسیا تھی کہ گھر کا کام کاج کرتے وقت بھی ٹیپ ریکارڈر پر اونچی آواز سے گانے لگایا کرتی تھی۔ میری ایک بہن (جوشادی) ہو جانے کے بعد دوسرے شہر میں رہائش پذیر تھیں (انہیں دعوتِ اسلامی سے بڑی محبت تھی۔ وہ جب کبھی بابُ المدینہ (کراچی) آتیں تو اتوار کے دن دعوتِ اسلامی کے عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ میں ہونے والے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ضرور شرکت کرتیں۔ رات میں عشقِ رسول سے بھرپور پرسوز نعتیں سنا کرتیں۔ جس کی وجہ سے مجھے گانے سننے کا موقع نہ ملتا چنانچہ مجھے ان پر بہت غصہ آتا بلکہ کبھی کبھی تو ان سے لڑائی بھی کرتی تھی۔

ایک مرتبہ جب وہ باب المدینہ آئیں تو مجھے قریب بلا کر نہایت شفقت سے انفرادی کوشش کرتے ہوئے کہنے لگیں: ”جو فلمیں اور ڈرامے دیکھتا ہے اسکو عذاب دیا جائے گا۔“ ساتھ ہی ساتھ سنتوں بھرے اجتماع کی برکتیں بھی بتانے لگیں۔ اس طرح انفرادی کوشش کرتے ہوئے انہوں نے مجھے فیضانِ مدینہ

میں ہونے والے سنتوں بھرے اجتماع میں شرکت کرنے پر راضی کر لیا۔

الحمد للہ عَزَّوَجَلَّ میں نے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی سعادت

حاصل کی۔ اتفاق سے سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والے بیان کا موضوع بھی ٹی

وی کی تباہ کاریاں تھیں۔ یہ بیان سن کر میرے دل کی کیفیت بدلنا شروع ہو گئی۔ رقت

انگیز دمانے سونے پر سہاگے کا کام کیا۔ دوران دعا مجھ پر رقت طاری تھی اور آنکھوں

سے آنسوؤں کے دھارے بہہ رہے تھے۔ میں نے سچے دل سے اپنے تمام سابقہ

گناہوں سے توبہ بھی کی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ جب میں سنتوں بھرے اجتماع سے

واپس گھر کی طرف روانہ ہوئی تو میرا دل ٹی وی اور گانوں سے میزبان ہو چکا تھا۔ اجتماع

سے واپسی پر اپنے کمرے میں موجود کارٹونز کی تصاویر اتار کر پیارے پیارے کعبہ

مشرفہ اور بیٹھے بیٹھے مدینہ منورہ کے طغرے آویزاں کر دیئے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ

عَزَّوَجَلَّ تادم تحریر میں جامعۃ المدینہ (للبنات) میں درس نظامی کی تعلیم حاصل کر رہی

ہوں نیز اپنے علاقے میں علاقائی مشاورت کی خادمہ (ذمہ دارہ) کی حیثیت سے

دعوتِ اسلامی کا مَدَنی کام کرنے کے لئے کوشاں ہوں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

## ﴿7﴾ اولاد مل گئی

باب المدینہ (کراچی) کی ایک اسلامی بہن کا بیان کچھ اس طرح ہے کہ میری شادی کو 12 سال کا طویل عرصہ گزر چکا تھا لیکن میں اولاد کی نعمت سے محروم تھی۔ ایک مرتبہ میں نے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی تو اجتماع کے اختتام پر میری ملاقات ایک مبلغہ اسلامی بہن سے ہوئی۔ انہوں نے انفرادی کوشش کرتے ہوئے مجھے مدنی ماحول کی برکتیں بتائیں۔ میں نے ان سے اپنی محرومی کا تذکرہ کیا تو انہوں نے نہایت شفقت سے کہا: آپ دعوتِ اسلامی کے 12 سنتوں بھرے اجتماعات میں مسلسل شرکت کی نیت کر لیجیے اور دوران اجتماعات ہونے والی دعا میں اپنے لیے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ سے اولاد کی بھیک طلب کریں ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ سرکارِ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے صدقے میں ضرور کرم ہوگا۔ چنانچہ میں نے نیت کر لی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ سنتوں بھرے اجتماع میں پابندی سے شرکت کی برکت سے میری دعائیں قبول ہوئیں اور اللہ عَزَّوَجَلَّ نے مجھے چاند سا مدنی مناعطا فرمادیا اور اس طرح میرے اجرے چمن میں بھی بہار آگئی۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

## ﴿8﴾ گناہ کو گناہ سمجھنے کا شعور مل گیا

باب المدینہ (کراچی) کی ایک اسلامی بہن کے بیان کا لب لباب ہے کہ میں نمازیں قضا کر ڈالنے اور بے پردگی جیسے گناہوں میں گرفتار تھی۔ افسوس! کہ مجھے گناہ کو گناہ سمجھنے کا بھی احساس نہ تھا۔ میں فکرِ آخرت سے غافل اور اسلام کی بنیادی معلومات سے جاہل تھی۔ دنیاوی آسائشیں میسر ہونے کے باوجود قلبی سکون نصیب نہ تھا۔ میں عجیب بے چینی اور گھٹن کا شکار رہتی تھی۔ الحمد للہ عَزَّوَجَلَّ مجھے سکونِ قلب مل گیا وہ اس طرح کہ چند اسلامی بہنوں کی دعوت پر مجھے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی سعادت ملی۔ وہاں میں نے بیان سنا، اپنے رب قدیر عَزَّوَجَلَّ کا ذکر کیا اور دعا مانگی اور رو کر اپنے گناہوں سے توبہ کی تو مجھے ایسا محسوس ہوا گویا میرے دل سے کوئی بوجھ اُتر گیا ہے اور اسے قرآن نصیب ہو گیا ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اسی اجتماع میں شرکت کی برکت سے میں نہ صرف مدنی ماحول سے وابستہ ہوئی بلکہ امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ سے بیعت ہو کر عطا ریہ بھی بن گئی۔ تادمِ تحریر دعوتِ اسلامی کے مدنی کاموں کی ترقی کے لیے کوشش کر رہی ہوں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

## ﴿9﴾ میرے مسائل حل ہو گئے

باب المدینہ (کراچی) کی ایک معمر اسلامی بہن کا حلیہ بیان کچھ اس طرح ہے کہ میں مختلف گھریلو مسائل میں گرفتار تھی۔ ہم کرائے کے مکان میں رہتے تھے، آمدنی کم ہونے کی وجہ سے وقت پر کرایہ نہ دے پاتے جس کی وجہ سے مالک مکان کی گرم سرد باتیں سننا پڑتیں۔ بچیاں بھی جوان ہو رہی تھیں، اُن کی شادی کی فکر مجھے الگ کھائے جا رہی تھی۔ ایک دن دعوتِ اسلامی کے مشکبار مدنی ماحول سے وابستہ ایک اسلامی بہن سے میری ملاقات ہوئی تو انہوں نے میری غم خواری کی اور انفرادی کوشش کرتے ہوئے دعوتِ اسلامی کے اسلامی بہنوں کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں پابندی کے ساتھ شرکت کی بھی نیت کروائی۔ اس کے علاوہ انہوں نے مجھے سنتوں بھرے اجتماع میں اپنے مسائل کے حل کے لئے دُعا کرنے کی بھی ترغیب دی۔ الحمد للہ عزوجل اُس اسلامی بہن کی انفرادی کوشش کی برکت سے میں ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی سعادت حاصل کرنے لگی۔ وہاں میں اپنے مسائل کے حل کے لیے اللہ عزوجل کی بارگاہ میں دعا بھی کیا کرتی، امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ سے بیعت ہو کر عطا ریحہ بھی بن گئی۔ کچھ ہی عرصہ گزرا تھا کہ اللہ عزوجل نے میرے بچوں کے ابو کو

اچھی ملازمت عطا فرمادی۔ کرم بالائے کرم یہ ہوا کہ کچھ ہی عرصہ میں ہم نے کراہیہ کے مکان کو چھوڑ کر اپنا ذاتی مکان بھی خرید لیا۔ اللہ عزوجل نے اپنے حبیب لبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے صدقے، سنتوں بھرے اجتماعات میں شرکت کی برکت سے بچوں کی شادی کے فریضہ سے عہدہ برآ ہونے کی بھی طاقت دے دی۔ اس طرح دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول کی برکت سے ہمارا مسائل کا ریگستان، ہنستے مسکراتے نخلستان میں تبدیل ہو گیا۔ الحمد للہ رب العلمین۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

## ﴿10﴾ میں ڈانس کیا کرتی تھی

باب المدینہ (کراچی) کی ایک اسلامی بہن کے بیان کا خلاصہ ہے کہ میں دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہونے سے پہلے گانے باجے بڑے شوق سے سنتی تھی۔ مجھے مومی بنوانے کا جنون کی حد تک شوق تھا۔ جب کسی شادی میں شریک ہوتی یا وہاں ڈانس کرتی تو خود کہہ کر مومی بنوایا کرتی تھی۔ میرا دل گناہوں کی لذت میں ایسا گرفتار تھا کہ مجھے نماز قضا ہونے کا غم ہوتا نہ روزہ چھوٹ جانے کا۔ گناہوں کی وجہ سے بربادی کا شکار ہونے والی میری زندگی نیکیوں سے اس طرح آباد ہوئی کہ کچھ عرصہ قبل کچھ اسلامی بہنوں کی انفرادی کوشش کی برکت سے

مجھے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی سعادت ملی۔ سنتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی مجھے ایسی برکتیں نصیب ہوئیں کہ میں نے وہیں بیٹھے بیٹھے اپنے تمام گناہوں سے توبہ کی اور پانچوں وقت کی نماز پڑھنے اور رمضان کے روزے رکھنے کی بھی نیت کی۔ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول کی برکت سے نہ صرف مجھے گناہوں بھری زندگی سے نجات ملی بلکہ فکرِ مدینہ کے ذریعے مدنی انعامات کا رسالہ پُر کرنے کی سعادت نصیب ہو رہی ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

### ﴿11﴾ بیٹی کی کیسے اصلاح ہوئی؟

پنجاب (پاکستان) کی ایک اسلامی بہن کے بیان کا لب لباب ہے کہ میری بیٹی فلمیں ڈرامے دیکھنے اور بے پردگی جیسے دیگر گناہوں میں گرفتار ہو کر اپنی زندگی کے قیمتی لمحات بیکار کر رہی تھی۔ میں اس کی حرکتوں سے بے حد پریشان تھی۔ میں اسے بہت سمجھاتی مگر وہ ایک کان سے سن کر دوسرے سے نکال دیتی تھی۔ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ میں دعوتِ اسلامی کے اسلامی بہنوں کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں شرکت کرتی تھی اور اجتماع میں مانگی جانے والی

دعاؤں کی قبولیت کے واقعات بھی سنا کرتی تھی۔ چنانچہ ایک مرتبہ میں نے دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے گیارہویں شریف کے اجتماع ذکر و نعت میں اپنی بیٹی کی اصلاح کی دُعا مانگی۔ میری خواہش تھی کہ میری بیٹی بھی دعوتِ اسلامی کی مبلغہ بنے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میری دُعا قبول ہوئی اور میری بیٹی اسلامی بہنوں کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں میرے ساتھ چلنے پر رضامند ہو گئی۔ میری وہ بیٹی جس پر میری تفہیم اور نصیحتیں کارگر نہیں ہوتیں تھیں جب اس نے سنتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی تو اتنی متاثر ہوئی کہ دعوتِ اسلامی کی ہو کر رہ گئی۔ ترقی کی منزلیں طے کرتے کرتے (تادم تحریر) میری بیٹی حلقہ ذمہ دارہ کی حیثیت سے سنتوں کی خدمت انجام دے رہی ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

## ﴿12﴾ سیدھا راستہ مل گیا

پنجاب (پاکستان) کی ایک اسلامی بہن کے بیان کا خلاصہ ہے: ہمارا خاندان عقائد کے اعتبار سے مختلف خانوں میں بٹا ہوا تھا۔ میں شدید پریشان تھی کہ کون سے لوگ صحیح راستے پر ہیں۔ میں اپنے ربّ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں دعائیں بھی



کیا کرتی کہ مجھے سیدھے راستے پر چلنے کی توفیق عطا فرما۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ  
 عَزَّوَجَلَّ مجھے سیدھا راستہ مل گیا۔ وہ اس طرح کہ ایک دن چند اسلامی بہنوں نے  
 مجھے تبلیغِ قرآن و سنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے اسلامی بہنوں  
 کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی دعوت پیش کی۔ میں سنتوں  
 بھرے اجتماع میں شریک ہوئی۔ وہاں ایک مبلغہ اسلامی بہن نے امیرِ اہلسنت  
 حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ کی مایہ  
 ناز تالیف فیضانِ سنت سے دیکھ کر بیان کیا۔ اس بیان کو سن کر میں خوفِ خدا  
 عَزَّوَجَلَّ سے کانپ اٹھی۔ رقت انگیز دُعا، صلوة و سلام اور اسلامی بہنوں کی  
 اپنائیت بھری ملاقاتوں نے مجھے بہت متاثر کیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ سنتوں  
 بھرے اجتماع میں شرکت کی برکت سے مجھے نماز پنجگانہ اور رمضان کے  
 روزوں کی پابندی اور مذہب مہذب اہلسنت پر استقامت نصیب ہوئی۔ امیرِ  
 اہلسنت کے دامنِ کرم سے وابستہ ہو کر عطار یہ بھی بن گئی۔ دعوتِ اسلامی کے  
 مَدَنی ماحول کی برکتوں کو سمیٹتی سمیٹتی تادمِ تحریر تحصیل ذمہ دارہ کی حیثیت سے اسلامی  
 بہنوں میں نیکی کی دعوت عام کرنے کے لئے کوشاں ہوں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

## ﴿13﴾ سچی نیت کی برکت

باب المدینہ (کراچی) کی ایک ذمہ دار اسلامی بہن کے بیان کا لب لباب ہے کہ دعوت اسلامی کے بین الاقوامی تین روزہ سنتوں بھرے اجتماع کی آمد آمد تھی۔ آخری دن کی خصوصی نشست کا بیان، ذکر و دعا اور صلوة و سلام بذریعہ ٹیلی فون اسلامی بہنوں کے باپردہ اجتماعات میں بھی رلے (RELAY) کیا جاتا ہے۔ چنانچہ ہمارے علاقے کی اسلامی بہنوں نے گھر گھر جا کر سنتوں بھرے اجتماع کی دعوت کو عام کرنا شروع کر دیا۔ ان اسلامی بہنوں میں مرحومہ زاہدہ عطاریہ بھی شامل تھیں۔ ان کا جذبہ قابل دید تھا۔ وہ اسلامی بہنوں پر اس سنتوں بھرے اجتماع کی آخری نشست میں شرکت کے لئے بھرپور انفرادی کوشش اور انہیں اجتماع گاہ میں لیجانے کے انتظامات میں مصروف دکھائی دیتی تھیں۔ سنتوں بھرے اجتماع سے ایک ہفتہ قبل اتوار کے دن اچانک ان کی طبیعت خراب ہو گئی۔ انہیں فوراً ہسپتال میں لے جایا گیا۔ جہاں ان کی حالت دیکھتے ہوئے انہیں فوراً داخل کر لیا گیا۔ تین روز بستر علالت پر رہنے کے بعد وہ منگل کے روز اس دنیائے فانی سے کوچ فرما گئیں اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ اتوار کے روز سنتوں بھرے اجتماع کی آخری نشست میں ان

کے علاقے کی کثیر اسلامی بہنوں نے شرکت کی۔ اچانک ایک اسلامی بہن نے یہ ایمان افروز منظر دیکھا کہ چند روز قبل انتقال کر جانے والی دعوت اسلامی کی مبلغہ زاہدہ عطاریہ مرحومہ بھی سنتوں بھرے اجتماع میں شریک ہیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

## ﴿14﴾ میں بد نگاہی کیا کرتی تھی

پنجاب (پاکستان) کی ایک اسلامی بہن کے بیان کالب لباب ہے کہ میں گانے باجے سننے کی بہت شوقین تھی۔ میرے پاس گانوں کی بہت ساری کیسٹیں اور کتابیں جمع تھیں بلکہ میں خود بھی گانے لکھتی تھی۔ فلموں ڈراموں کی ایسی دیوانی تھی کہ لگتا تھا کہ شاید ان کے بغیر (مَعَاذَ اللہ عَزَّوَجَلَّ) میں جی نہ سکوں گی۔ افسوس کہ میں بد نگاہی جیسی بُری آفت میں بھی گرفتار تھی اور غیر مردوں کو بشہوت دیکھا کرتی تھی۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے کرم سے مجھے گناہوں بھری زندگی سے چھٹکارا مل گیا۔ ہوا یوں کہ میں نے دعوت اسلامی کے اسلامی بہنوں کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی سعادت حاصل کی۔ اس سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والے بیان، دُعا اور اسلامی بہنوں کی انفرادی کوشش کے مناظر نے میرے دل میں مدنی انقلاب برپا کر دیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میں

نے اپنے گناہوں سے توبہ کی اور سنتوں بھری زندگی گزارنے کے لئے دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہو گئی۔ تادم تحریر حلقہ ذمہ دارہ کی حیثیت سے سنتوں کی خدمت کی سعادت حاصل کر رہی ہوں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

## ﴿15﴾ مَدَنی مِّنَا صحت یاب ہو گیا

باب المدینہ (کراچی) کی ایک ذمہ دار اسلامی بہن کے بیان کا خلاصہ ہے کہ 2005ء میں تبلیغ قرآن و سنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے باب الاسلام (سندھ) کے سنتوں بھرے اجتماع (صحرائے مدینہ ٹول پلازہ سپر ہائی وے روڈ باب المدینہ) میں آخری دن ہونے والی خصوصی نشست کی اسلامی بہنوں میں (بذریعہ ٹیلیفون) رلے (relay) کی ترکیب تھی۔ چنانچہ ہم اپنے علاقہ کی اسلامی بہنوں میں اس کی دعوت عام کرنے میں مصروف تھے۔ اجتماع کے آخری دن 13 فروری کو علی الصبح ہم چند اسلامی بہنیں گھر گھر جا کر اجتماع میں شرکت کی ترغیب دلانے لگیں۔ اسی دوران ہماری ملاقات ایک نہایت افسردہ اسلامی بہن سے ہوئی۔ انہوں نے نہایت درد بھری آواز میں ہمیں مخاطب کرتے ہوئے کہا:

”باجی میرے بچے کی طبیعت خراب ہے، ڈاکٹروں نے اس کی رپورٹ دیکھ کر کسی مہلک بیماری کا خدشہ ظاہر کیا ہے، آپ دُعا کیجئے گا کہ اللہ عزوجل میرے بیٹے کو شفاء عطا فرمائے۔“ ہم نے اس پریشان حال اسلامی بہن پر انفرادی کوشش کرتے ہوئے سنتوں بھرے اجتماع کی برکتیں سنا کر شرکت کی دعوت پیش کی۔ چنانچہ وہ اسلامی بہن ہاتھوں ہاتھ ہمارے ساتھ سنتوں بھرے اجتماع کی آخری نشست میں شریک ہوئیں۔ اجتماع میں ہونے والی پرسوز دعا کے دوران انہوں نے اپنے بیٹے کی صحت یابی کی دعا مانگی۔ چند روز بعد وہ اسلامی بہن دعوتِ اسلامی کے اسلامی بہنوں کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں بھی شریک ہوئیں اور اجتماع کے اختتام پر انہوں نے ذمہ دار اسلامی بہنوں کو بتایا کہ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کے سنتوں بھرے اجتماع کی حُصُوصی نشست میں شرکت کی مجھے ایسی برکتیں نصیب ہوئیں کہ جب میں نے اپنے مَنے کا دوبارہ میڈیکل ٹیسٹ کروایا تو حیرت انگیز طور پر رپورٹس بالکل صحیح آئیں اور اب میرا مَدَنی مٹا مکمل طور پر صحت یاب ہو گیا ہے۔ میرے مَنے کی اچانک صحت یابی نے ڈاکٹروں کو بھی حیرت میں مبتلا کر دیا ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

## ﴿16﴾ قابل رشک وفات

مرکز الاولیاء (لاہور) کی ایک ذمہ دارہ اسلامی بہن کے بیان کا خلاصہ ہے کہ میری والدہ ایک عرصے سے گردوں کے مرض میں مبتلا تھیں۔ ربيع النور کے پُر نور مہینے میں ہم ماں بیٹی دعوتِ اسلامی کے اسلامی بہنوں کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں پہلی مرتبہ شریک ہوئیں۔ شرعی پردہ کرنے کے لئے مدنی برقع پہننے، سنتوں بھرے اجتماعات میں شرکت اور دیگر امورِ خیر کی اچھی اچھی نیتیں کر کے جب ہم گھر لوٹیں تو رات کے وقت والدہ کو ہارٹ اٹیک ہو گیا۔ وہ تقریباً 26 منٹ تک اسمِ جلالت اللہ، اللہ عزَّ وَّجلَّ کا ورد کرتی رہیں پھر اُن کی روح نفسِ عنصری سے پرواز کر گئی۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

## ﴿17﴾ سفرِ مدینہ کی سعادت مل گئی

پنجاب (پاکستان) کے شہر کھر وڑپکا کی ایک اسلامی بہن (عمر تقریباً 55 سال) کے بیان کا خلاصہ ہے کہ میں دعوتِ اسلامی کے اسلامی بہنوں کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں گا ہے بگا ہے حاضر ہوتی رہتی تھی۔ میں نے مختلف کتب

ورسائل اور بیانات میں دعوت اسلامی کے اجتماعات میں قبولِ دُعا کے واقعات سن رکھے تھے۔ میرا اپنا بھی حسنِ ظن تھا کہ سنتوں بھرے اجتماعات میں مانگی جانے والی دعائیں رد نہیں ہوتیں مگر میرا اعتقاد اس واقعہ سے مزید پختہ ہو گیا کہ میں 3 سال تک سفرِ مدینہ کے لیے فارم جمع کرواتی رہی لیکن حاضری کی کوئی صورت نہ بن پائی۔ اب کی بار فارم جمع کروایا تو میں نے دُعا مانگی کہ میں دعوت اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں مسلسل 12 ہفتے اول تا آخر شرکت کروں گی، اے اللہ عَزَّوَجَلَّ مجھے سفرِ مدینہ کی سعادت سے نواز دے۔“ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ ابھی 12 ہفتے پورے نہ ہوئے تھے کہ مجھ پر بابِ کرم کھل گیا اور مجھے مدینے کا بلاوا آ گیا۔ میں خوشی خوشی راہِ مدینہ پر روانہ ہو گئی۔ حاضریِ مدینہ سے واپسی پر میں نے 12 ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں اول تا آخر شرکت کی نیت پر عمل بھی کیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تادمِ تحریر ہر ہفتے پابندی سے اسلامی بہنوں کے ہفتہ وار اجتماع میں شرکت کی سعادت پاتی ہوں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

آپ بھی مدنی ماحول سے وابستہ ہو جائیے

اسلامی بہنو! تبلیغِ قرآن و سنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ

اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہونے کی برکت سے اللہ اور اس کے رسول

عَزَّوَجَلَّ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی مہربانی سے بے وقعت پتھر بھی انمول ہیرا بن جاتا،

خوب جگمگاتا اور ایسی شان سے پیکرِ اجل کو لٹیک کہتا ہے کہ دیکھنے سننے والا اس

پر رشک کرتا اور جینے کے بجائے ایسی موت کی آرزو کرنے لگتا ہے۔ آپ بھی دعوتِ

اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہو جائیے۔ اپنے شہر میں ہونے والے دعوتِ

اسلامی کے اسلامی بہنوں کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں شرکت کیجئے اور شیخِ

طریقت امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کے عطا کردہ مدنی انعامات پر عمل کیجئے،

ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ آپ کو دونوں جہاں کی ڈھیروں بھلائیاں نصیب ہوں گی۔

مقبول جہاں بھر میں ہو دعوتِ اسلامی

صدقہ تجھے اے ربِّ غفار مدینے کا



جو اسلامی بھائی یا اسلامی بہنیں فیضانِ سنت یا امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کے کُتب و رسائل سن یا پڑھ کر، بیان کی کیسٹ سن کر یا ہفتہ وار، صوبائی و بین الاقوامی اجتماعات میں شرکت یا مَدَنی قافلوں میں سفر یا دعوتِ اسلامی کے کسی بھی مَدَنی کام میں شمولیت کی بَرَکت سے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوئے، زندگی میں مَدَنی انقلاب برپا ہوا، نمازی بن گئے، داڑھی، عمامہ وغیرہ سچ گیا، آپ کو یا کسی عزیز کو حیرت انگیز طور پر صحت ملی، پریشانی دُور ہوئی، یا مرتے وقت کَلِمَہ طیبہ نصیب ہوا یا اچھی حالت میں رُوح قبض ہوئی، مرحوم کو اچھی حالت میں خواب میں دیکھا، بشارت وغیرہ ہوئی یا تعویذاتِ عطاریہ کے ذریعے آفات و بَلّیات سے نجات ملی ہو تو ہاتھوں ہاتھ اس فارم کو پُر کر دیجئے اور ایک صفحے پر واقعہ کی تفصیل لکھ کر اس پتے پر بھجوا کر احسان فرمائیے۔

محلہ سوداگران، پُرانی سبزی منڈی (باب المدینہ) کراچی عالمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ، ”شعبہ امیرِ اہلسنت (دَامَتْ بَرَکَاتُہُمْ الْعَالِیَہ) مجلسِ اَلْمَدِیْنَةُ الْعِلْمِیَّة“۔

فون نمبر (جمع کوڈ): \_\_\_\_\_ ای میل ایڈریس \_\_\_\_\_

انقلابی کیسٹ یا رسالہ کا نام: \_\_\_\_\_ سننے، پڑھنے یا واقعہ رونما ہونے کی تاریخ  
 مہینہ / سال: \_\_\_\_\_ کتنے دن کے مدنی قافلے میں سفر کیا: \_\_\_\_\_ موجودہ  
 تنظیمی ذمہ داری \_\_\_\_\_ مُنہ بجا ذرائع سے جو برکتیں حاصل ہوئیں، فُلاں فُلاں  
 برائی چھوٹی وہ تفصیلاً اور پہلے کے عمل کی کیفیت (اگر عبرت کے لئے لکھنا چاہیں) مثلاً فیشن پرستی، ڈکیتی  
 وغیرہ اور امیر اہلسنت و امانت برکاتُہم العالیہ کی ذاتِ مبارکہ سے ظاہر ہونے والی برکات و کرامات  
 کے ”ایمان افروز واقعات“ مقام و تاریخ کے ساتھ ایک صفحے پر تفصیلاً تحریر فرمادیتے۔

## مَدَنی مشورہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ شیخ طریقت امیر اہلسنت حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رَضَوِی دامت بَرَکاتُہم العالیہ دورِ حاضر کی وہ یگانہ روزگار ہستی ہیں کہ جن سے شرفِ بیعت کی بَرَکت سے لاکھوں مسلمان گناہوں بھری زندگی سے تائب ہو کر اللہ رَحْمٰن عَزَّوَجَلَّ کے احکام اور اُس کے پیارے حبیب حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی سُنّتوں کے مطابق پُر سکون زندگی بسر کر رہے ہیں۔ خیر خواہی، مسلم کے مُقَدِّس جذبہ کے تحت ہمارا مَدَنی مشورہ ہے کہ اگر آپ ابھی تک کسی جامع شرائطِ پیر صاحب سے بیعت نہیں ہوئے تو شیخ طریقت امیر اہلسنت دامت بَرَکاتُہم العالیہ کے فُیوض و بَرَکات سے مُسْتَفِید ہونے کے لئے ان سے بیعت ہو جائیے۔ اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ دُنیا و آخرت میں کامیابی و سرخروئی نصیب ہوگی۔

## مُرید بننے کا طریقہ

اگر آپ مُرید بننا چاہتے ہیں، تو اپنا اور جن کو مُرید یا طالب بنوانا چاہتے ہیں ان کا نام نیچے ترتیب وار مع ولدیت و عمر لکھ کر عالمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران پرانی سبزی منڈی باب المدینہ (کراچی) ”مکتب مجلس مکتوبات و تعویذات عطارِیہ“ کے پتے پر روانہ فرمادیں، تو اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ انہیں بھی سلسلہ قادریہ رضویہ عطارِیہ میں داخل کر لیا جائے گا۔ (پتا انگریزی کے کیپٹل حروف میں لکھیں)

E.Mail : Attar@dawateislami.net

۱۔ نام و پتہ بال پین سے اور بالکل صاف لکھیں، غیر مشہور نام یا الفاظ پر لازماً اعراب لگائیں۔ اگر تمام ناموں کیلئے ایک ہی پتا کافی ہو تو دوسرا پتا لکھنے کی حاجت نہیں۔ ۲۔ ایڈریس میں حُرَم یا سرپرست کا نام ضرور لکھیں۔ ۳۔ الگ الگ مکتوبات منگوانے کیلئے جوابی لفافے ساتھ ضرور ارسال فرمائیں۔

نمبر شمار	نام	مرد / عورت	بن / بنت	باپ کا نام	عمر	مکمل ایڈریس

مَدَنی مشورہ: اس فارم کو محفوظ کر لیں اور اس کی مزید کاپیاں کروالیں۔